عام مناطقہ کی تعریف

مصنف کی تعریف

تصدیق کس کو کہتے ہیں؟

حکم

نسبۃ حکمیہ

محکوم بہ

محکوم علیہ

حکم متقدمین کے یہاں انفعال ہے جس کو ادراک سے بھی تعبیر کیا گیا ہے، متاخرین کے یہاں فعل ہے جس کو ایقاع سے تعبیر کیا گیا ہے۔

فرق یہ ہوا کہ متقدمین کے یہاں گویا حکم بھی تصور ہی کی ایک صورت ہوگیا جبکہ متاخرین کے یہاں خارج میں وجود کے اعتبار کی وجہ سے تصور سے خارج ہے۔

امام رازی کے تصدیق:

محکوم علیہ

محکوم بہ

نسبۃ حکمیہ

حکم

حکماء کے یہاں تصدیق:

محکوم علیہ

محکوم بہ

نسبۃ حکمیہ

حکم/ تصدیق

یہ تینوں تصورات شرط ہیں اور خارج ہیں تصدیق سے

مصنف کا مشہور تقسیم سے عدول کی وجہ

دو اعتراض میں سے ایک کا لازم آنا

یہ کلمہ کی تقسیم ہے، اسم فعل حرف اس کی اقسام ہیں اور آپس میں قسیم ہیں۔

قسم الشئی قسیمالہ

یہ امام رازی کی تعریف پر اعتراض آتا ہے کیونکہ ان کے نزدیک تصدیق تصور مع الحکم ہے تو علم کی ایک قسم تصور ہے جو کہ تصور سے واضح ہے مگر علم کی دوسری شکل تصدیق ہے اور اس میں بھی تصور ہے حکم کے ساتھ، تو در حقیقت علم کے مرادف تصور مطلق کا ہمارا دعوی متاخرین کی تعریف سے ہی واضح ہورہا ہے کہ علم در حقیقت تصور مطلق کے برابر ہے۔

تصدیق کے اندر تین تصور ہیں جو علم کے تحت آرہے ہیں اور علم چونکہ تصور مطلق کے برابر ہے کیونکہ اس کی ایک قسم تصدیق، اور ایک تصور ہے۔ تو تصدیق یعنی تصور مع الحکم یہ قسم ہے علم یعنی تصور مطلق کے، اور مطلق تقسیم میں تصور کو مطلق لکھا گیا ہے جس بھی تصور مطلق سمجھ آرہا ہے تو قسم الشیء قسیما لہ بن رہا ہے

قسیم الشئی قسما منہ

یہ اعتراض حکماء کی تعریف پر لازم آتا ہے کیونکہ ان کے نزدیک تصدیق نام ہے حکم کا ، بقیہ تینوں چیزیں مقدمات ہیں حکم کے لیے

جو قسیم تھا وہ قسم بن گیا

علم/تصور مطلق

تصور  
مطلق تصور سمجھ آرہا ہے

ایک دوسرے کے قسیم

تصدیق  
قسیم ہے تصور کا کیونکہ اس میں کوئی تصور ہے ہی نہیں

موقوف علیہ موقوف سے ایک درجہ مقدم ہوتا ہے اور موقوف ایک درجہ مؤخر ہوتا ہے

آ موقوف ہے باء پر تو باء موقوف علیہ ہوا اور باء موقوف

پھر ب موقوف ہے آ پر تو آ موقوف علیہ ہوا اور ب موقوف

قضیہ

الباء سابق علی آ

الآء سابق علی ب

پہلا قضیہ صغری اور دوسرے کو کبری بنائیں گے شکل اول کے لیے تو:

الآء سابق علی ب، والباء سابق علی آ

الآء سابق علی آ

شئی آ سے سابق ب پر جو چیز سابق ہو وہ اس شئی آ سے سابق مقدم ہوتی ہے

اما الملازمۃ سے اس بات کو بیان کرنا ہے کہ تمام تصورات اور تصدیقات کے نظری ہونے کی صورت میں دور اور تسلسل کیسے لازم آتا ہے

لازم کا بطلان یہ ہے کہ دور اور تسلسل باطل ہے

جس چیز پر معلول کا وجود موقوف ہو اس چیز کی تین حالتیں ہیں:

یا تو وجود پر

یا عدم پر

عدم بعد الوجود